اہم بات :-

غلطی پر مطلع ہونے کی
صورت میں مجھے اس غلطی سے
بالدلائل آگاہ فرمائیے گا :-

بندہ ناچیز آپ کا مشکور ہو گا :-

العارض :-

ابو المتبسم ایاز احمد عطاری
0312-8065131

Date 04-06 2018

اصول حدیث کی تدوین:-

اصول حدیث کے ذریعے
احادیث کریمہ کی تحقیق اور جانچ پڑتال کی جاتی
ہے:-
اس کا حکم ہمیں قرآن پاک میں بھی ملتا ہے۔
اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:-
یاایھا الذین آمنوا ان
جاءکم فاسق بنبإ فتبینوا":-
اصول حدیث کے ذریعے
احادیث کی سند کی تحقیق اور جانچ پڑتال کی
جاتی ہے۔
صحیح مسلم کے مقدمہ میں ابن سیرین
علیہ الرحمہ سے روایت ہے:-
کہ ابتدائً حدیث
سنتے وقت سند کے بارے میں پوچھ گوچھ
نہیں کی جاتی تھی:
لیکن جب فتنوں نے سر اٹھانا
شروع کیا تو پھر حدیث کو لیتے وقت اس کی
سند کی طرف بھی نظر کیا کرتے تھے:-
اگر اس کے
راوی اہل سنت و جماعت کے ہوتے تو ان
کی حدیث لے لی جاتی۔
اور اگر راوی بدعتی ہوتے
تو ان کی حدیث کو چھوڑ دیا جاتا، پھر آہستہ
آہستہ یہ رواج ہوا۔
اور اگر کسی بھی حدیث
کو اس کی سند کے جانچ پڑتال کیے بغیر نہیں لیا
جاتا۔
اور پھر جرح اور تعدیل کا علم ظاہر ہوا۔ اور اصول

Date 04-06-2018

راویوں پر جرح کی جانے لگی۔
اور متصل اور منقطع
کی معرفت اجاگر ہونے لگی۔
حتیٰ کہ اس علم
نے ایک شکل اختیار کی۔
اور "چھوتی صدی" میں
علماء نے مستقل اس موضوع پر کتابیں لکھنا
شروع کی۔
اور علم اصول پر سب سے پہلے جو
کتاب لکھی گئی۔
وہ قاضی ابو محمد حسن بن عبدالرحمن
بن خلاد رامحرزی نے لکھی۔
اس کا نام "المحدث
الفاصل بین الراوی و الواعی" :-
ان کا وصال
360ھ میں ہوا۔

سوال: اصول حدیث کی تعریف اور موضوع اور حکم
رقم طراز فرمائیے؟

جواب: تعریف :-
ھو علم بأصول و قواعد یعرف بھا
احوال السند والمتن من حیث القبول و
الرّد :-

ترجمہ :-
علم اصول حدیث وہ علم ہے۔
جس میں ایسے اصول و قواعد ہوتے ہیں۔
جن کے ذریعے سند اور متن کے احوال جانے
جاتے ہیں :-

نوٹ :- بقایا اگلے صفحہ پر ہے :-

Date 04.06.2018

موضوع :-

سند اور متن :-

غرض و غایت :-

اختلاف حدیثوں کو جھوٹ اور گھڑ جانے سے بچانا :-

اصول حدیث کا ثمرہ :-

تمییز الصحیح من السقیم من الاحادیث :-

ترجمہ :- حدیث صحیح کو کمزور سے ممتاز کرنا :-

حکم :-

انہ من الفروض الکفایۃ :-

ترجمہ :- یہ فرض کفایہ ہے :-

سوال 2 اصول حدیث کی اہمیت اور فضیلت تحریر کریں ؟

جواب اہمیت :-

اصول حدیث یہ علم اشرف العلوم میں سے ہے۔ اس علم کے ذریعے احادیث کریمہ کا تحفظ اور دفاع کیا جاتا ہے۔

اس علم کے ذریعے دین اسلام خرافات و تغیر و تبدیل سے محفوظ ہوا ہے۔

اسی علم کی بدولت دین اسلام پچھلی امتوں کی طرح جھوٹے، قصے، کہانیوں سے بھی محفوظ ہوا ہے۔

سوال 3 حدیث کی تعریف بیان کریں ؟

Scanned with CamScanner

Date 07-06 2018

جواب لغوی معنیٰ :-
نیا پن :-
حدیث کی جمع "احادیث"
ہے۔ خلاف قیاس :-

اصطلاحی تعریف :-
جس قول یا فعل یا تقریر یا صفت
کی سرکار علیہ السلام کی طرف منسوب کیا جائے۔

س ۴ خبر کی تعریف بیان کریں؟
جواب لغوی معنیٰ :-
خبر دینا :- خبر کی جمع اخبار ہے۔
اصطلاحی تعریف :-
اصطلاحی تعریف میں " 3
اقوال ہیں :- وہ درج ذیل ہیں :-
پہلا قول :-
خبر حدیث کے مرادف ہے۔
اسلئے کہ ان دونوں کے اصطلاحی معنیٰ ایک ہیں۔

دوسرا قول :-
خبر حدیث کے متغیر ہے۔
یعنی :- حدیث وہ ہوتی ہے جو سرکار علیہ السلام کی
جانب سے ہو۔
اور خبر وہ ہوتی ہے۔ جو سرکار علیہ السلام
کے علاوہ کی جانب سے ہو۔

تیسرا قول :-
خبر حدیث سے عام ہے۔
یعنی :- حدیث وہ ہے جو سرکار علیہ السلام کی

Date 07-06 2018

جانب سے ہو:۔
اور خبر وہ ہے جو سرکار علیہ السلام کی
جانب سے ہو اور سرکار علیہ السلام کے علاوہ کی
جانب سے ہو:۔

سوال 3: اثر کی تعریف رقم طراز فرمائیے؟

جواب: لغوی معنی:۔
کسی چیز کا بچا کچا حصہ:۔

اصطلاحی معنی:۔
اصطلاحی تعریف میں "2" اقوال
ہیں:۔ جو مندرجہ ذیل ہیں:۔

پہلا قول:۔
اثر حدیث کے مترادف ہے:۔
اسلئے کہ ان دونوں کے ایک ہی معنی ہیں:۔

دوسرا قول:۔
اثر حدیث کے متغیر ہے:۔
یعنی:۔ اثر وہ ہے جس میں صحابی اور تابعی کی طرف
اقوال اور افعال میں سے کسی قول اور فعل کی نسبت
کی جائے:۔

سوال 4: "اسناد" کی تعریف تحریر فرمائیے؟

جواب: اسناد کے "2" معانی ہیں:۔ جو درج ذیل ہیں:۔

پہلا قول:۔
حدیث کی نسبت کرنا اسکے قائل کی طرف
سند کے ساتھ:۔

دوسرا قول:۔
مردوں کی وہ لڑی جو متن تک پہنچا دے۔

Date 07. 06 2018

سوال 7 سند کی تعریف لکھئے؟

جواب لغوی معنیٰ:-

جس پر اعتماد کیا جائے۔ اور اسی وجہ سے نام رکھا گیا کہ حدیث اسکی طرف اسناد کی جاتی ہے اور اس پر اعتماد کیا جاتا ہے۔

اصطلاحی تعریف:-

مردوں کی وہ لڑی جو متن تک پہنچا دے:-

سوال 8 متن کی تعریف بیان کریں؟

جواب لغوی معنیٰ:-

جو نصب ہو اور زمین سے بلند ہو۔

اصطلاحی تعریف:-

کلام میں جسکی انتہاء سند ہو۔

سوال 9 مسند کی تعریف قلم بند فرمائیے؟

جواب لغوی معنیٰ:-

مسند اسم مفعول کا صیغہ ہے، جس چیز کا اسکی طرف اسناد کی جائے۔ بمعنیٰ عزا اور نسب کے:-

اصطلاحی تعریف:-

اصطلاحی تعریف میں "3" اقوال ہیں۔ جو درج ذیل ہیں:-

پہلا قول:-

ہر کتاب جس میں ہر صحابی کی روایات علیحدہ طور پر جمع کیا ہو:-

Date 07.06 2018

دوسرا قول:-

وہ حدیث مرفوع جو سند کے ساتھ متصل ہو۔

تیسرا قول:-

اگر اس سے "سند" مراد لی جائے۔ تو اس وقت "مسند" مصدر میمی ہو گا۔

سوال ۱۰: "مسند" کی تعریف لکھئے؟

جواب: تعریف:-

جو حدیث کو سند کے ساتھ روایت کرے۔ برابر ہے اس راوی کے پاس علم ہو یا نہ ہو۔ مگر خالی روایت کے ساتھ۔

سوال ۱۱: "محدث" کے معنی تحریر کریں؟

جواب: تعریف المحدث:-

محدث وہ ہوتا ہے جو علم حدیث کے ساتھ مشغول ہو روایت اور درایت کے ساتھ۔

سوال ۱۲: حافظ کی تعریف بیان کریں؟

جواب: حافظ کی تعریف میں "2" اقوال ہیں:-

پہلا قول:-

حافظ محدث کے مترادف ہے۔
عند المحدثین:-

دوسرا قول:-

حافظ محدث سے ایک درجہ افضل ہے۔ اس لئے کہ وہ ہر طبقہ میں سے اکثر کو جانتا ہے۔ جو اس سے جاہل ہے۔

Date 07-06 2018

سوال: حاکم کی تعریف بیان کریں؟

جواب: جو بندہ بطور علم کے تمام احادیث کو گھیرے ہوا ہو کوئی ایک بھی حدیث فوت نہ ہو۔

مگر بعض

اہل علم کے نزدیک تھوڑی احادیث فوت ہوں۔

تمت بالخیر

الباب الاوّل

Date 07-06 2018

سوال ۱۹: پہلا باب کتنی چیزوں پر مشتمل ہے؟

جواب: پہلا باب "خبر" سے متعلق ہے۔ اور "خبر" ۴ ، فصلوں پر مشتمل ہے۔

الخبر

- فصل اول ← تقسیم الخبر باعتبار وصوله إلینا
- فصل ثانی ← الخبر المقبول
- فصل ثالث ← الخبر المردود
- فصل رابع ← الخبر المشترک بین المقبول والمردود

الفصل الاوّل

"تقسیم الخبر باعتبار وصوله إلینا"

سوال ۲۰: ہم تک پہنچنے کے اعتبار سے خبر کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: ہم تک پہنچنے کے اعتبار سے خبر کی "2" اقسام ہیں:-

۱- خبر متواتر ۲- خبر واحد

سوال ۲۱: خبر متواتر کی تعریف بیان کریں؟

جواب: لغوی معنی:-

متواتر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ جو "تواتر" سے مشتق ہے۔ جس کا معنی "پے درپے ہونا" ہے۔

Scanned with CamScanner

Date 07.06 2018

اصطلاحی تعریف:-

وہ حدیث جسکو اتنی کثیر تعداد روایت کرے۔ جن کا جھوٹ پر متفق ہونا محال ہو۔

سوال 17 خبر متواتر کے متحقق ہونے کی کتنی شرائط ہیں؟

جواب خبر متواتر کے متحقق ہونے کی "4" شرائط ہیں۔

پہلی شرط:-

اُس حدیث کو کثیر تعداد روایت کریں۔ علماء کرام کا اختلاف ہے کہ کثرت کی کم از کم کتنی تعداد ہے۔ جس پر کثرت کا اطلاق ہو۔

مختار قول کے مطابق "10" اشخاص ہوں۔

دوسری شرط:-

یہ کثرت سند کے ہر طبقے میں ہو۔

تیسری شرط:-

عقل ان کے جھوٹ ہونے کو محال سمجھے۔

چھوتی شرط:-

ان کی خبر کی بنیاد حس ہونی چاہیے۔

سوال 18 متواتر کا حکم بیان کریں؟

جواب خبر متواتر علم ضروری اور علم یقینی کا فائدہ دیتی ہے۔ کہ جس کی تصدیق جازم پر انسان کو مجبور کیا جائے۔

حدیث متواتر علم یقینی کا اسطرح فائدہ

Date 07 - 06 2018

دیتی ہے کہ جسطرح کہ انسان کسی چیز کا بذات خود مشاہدہ کر دیتا ہے۔

جسطرح انسان کسی چیز کا مشاہدہ کر دیتا ہے۔ کوئی شک و شبہ باقی نہیں رہتا۔

اسی طرح حدیث متواتر سے جو علم حاصل ہوتا ہے۔ اس میں بھی کوئی شک و شبہ نہیں رہتا۔ اسی وجہ سے متواتر حدیث تمام کی تمام مقبول ہوتی ہیں۔

اور اس حدیث کے راویوں کے احوال سے بحث کرنے کی کوئی حاجت و ضرورت نہیں ہوتی ہے۔

سوال 14 حدیث متواتر کی اقسام تحریر کریں؟

جواب حدیث متواتر کی "2" اقسام ہیں:-

1- لفظی 2- معنوی

لفظی کی تعریف:-

وہ حدیث جسکے الفاظ و معنی دونوں متواتر ہوں:-

مثال:- من کذب علی متعمدا فلیتبوأ مقعدہ من النار:-

اس حدیث کو 70 صحابہ علیہم الرضوان نے روایت کیا ہے!

معنوی کی تعریف:-

وہ حدیث متواتر جسکے معنی متواتر ہوں لفظ متواتر نہ ہوں:-

مثال:- أنہ رفع یدیہ فی الدعاء:-

Date 07-06 2018

سوال 20 حدیث متواتر کس تعداد میں پائی جاتی ہیں؟

جواب حدیث متواتر ایک اچھی تعداد میں موجود ہیں۔

جیسے:- حوضِ کوثر والی حدیث،
مسح علی الخفین والی حدیث،
رفع یدین والی حدیث، وغیرہ وغیرہ
لیکن خبر احاد کے مقابلے میں بہت کم ہیں۔

سوال 21 حدیث متواتر پر مشہور تصنیفات بیان کریں؟

جواب ۱- الازہار المتواترۃ:-
امام سیوطی کی کتاب ہے۔
۲- قطف الازھار:-
۳- نظم المتناثر من الحدیث المتواتر:-

سوال 22 خبر واحد کی تعریف قلم بند فرمائیے؟

جواب لغوی معنی:-
احاد "احد" کی جمع ہے۔ جو "واحد" کے معنی میں ہے۔

اصطلاحی تعریف:-
وہ حدیث جس میں متواتر کی شرائط نہ پائی جائیں۔

سوال 23 خبر واحد کا حکم تحریر کریں؟

جواب حکم:-
خبر واحد علم ظنی اور علم نظری کا فائدہ دیتی ہے
جو علم نظر و فکر کے استدلال پر موقوف ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

Date 09.07.2018

سوال 24: خبر واحد کی تعداد طرق (سند) کے اعتبار سے کتنی اقسام ہیں؟

جواب: اس اعتبار سے خبر کی "3" اقسام ہیں:-
۱- مشہور ۲- عزیز ۳- غریب

سوال 25: خبر مشہور کی تعریف بیان فرمائیے؟

جواب: لغوی معنی:-
اسم مفعول کا صیغہ ہے۔
جو کہ "شہرت الأمر" سے مشتق ہے۔
↓
میں نے معاملے کو مشہور کر دیا:-
اور مشہور کو مشہور بھی اس وجہ سے کہتے ہیں کہ خبر مشہور بھی لوگوں پر ظاہر ہو جاتی ہے۔ مشہور ہو جاتی ہے۔

اصطلاحی تعریف:-
وہ حدیث جسکو ہر طبقے میں 3 یا 3 سے زائد راوی روایت کریں۔ مگر وہ زائد راوی حد تواتر تک نہ پہنچیں:-

مثال:- بیشک اللہ تعالیٰ علم کو فوراً علماء کے سینوں سے نہیں کھینچ گا۔ مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ علماء کو اٹھانے کے ذریعے علم کو اٹھائے گا۔
اور جب اللہ تعالیٰ دنیا میں ایک عالم کو بھی باقی نہیں چھوڑے گا۔ تو لوگ جاہلوں کو اپنا پیشوا بنا لیں گے۔
ان جاہلوں سے سوالات کیے جائے گے اور وہ بغیر علم کے فتویٰ دیں گے۔ وہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔

Date 09-07 2018

سوال 26 حدیث مستفیض کی تعریف تحریر کریں؟

جواب لغوی معنی:-

اسم فاعل کا صیغہ ہے استفاض سے جو "فاض الماء" پانی بہہ گیا " سے مشتق ہے مستفیض کو مستفیض بھی اس وجہ سے کہتے ہیں کہ یہ بھی لوگوں میں بہہ جاتی ہے منتشر ہو جاتی ہے۔

اصطلاحی تعریف:-

اسکی اصطلاحی تعریف میں "3" اقوال ہیں:- جو درج ذیل ہیں:-

پہلا قول:-

مستفیض یہ حدیث مشھور کے مترادف ہے۔

دوسرا قول:-

مستفیض، مشھور سے خاص ہے کہ مستفیض میں یہ شرط ہے کہ مستفیض کی سند میں دونوں طرفوں کے راوی برابر ہوں۔

اور یہ شرط حدیث مشھور میں نہیں ہے۔

تیسرا قول:-

حدیث مستفیض، مشھور سے عام ہے۔

یعنی:- حدیث مشھور میں یہ شرط ہوگی کہ دونوں طرف کے راوی، اوّل، آخر کے راوی برابر ہوں۔

سوال 27 مشھور غیر اصطلاحی کی تعریف بیان کریں؟

جواب وہ حدیث جو لوگوں کی زبانوں پر مشھور ہو۔ بغیر کسی

Scanned with CamScanner

Date 11 - 07 2018

ہے۔ مشہور غیر اصطلاحی اُس حدیث کو بھی شامل ہو جائے گی۔ جسکی ایک سند ہے:۔

دوسری صورت:۔ مشہور غیر اصطلاحی اُسکو بھی شامل ہو جائے گی جسکی ایک سے زائد سندیں ہیں۔

تیسری صورت:۔ مشہور غیر اصطلاحی اُسکو بھی شامل ہوگی جسکی اصلاً سند نہ ہو:۔

سوال 28: مشہور غیر اصطلاحی کی اقسام بیان کریں؟

جواب: مشہور غیر اصطلاحی کی "6" اقسام ہیں۔

پہلی قسم:۔

وہ حدیث جو خاص کر اہل محدثین کے نزدیک مشہور ہو:۔

مثال:۔ حدیث انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ:۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قنت شھرا بعد الرکوع یدعو علی رعل وذکوان:۔

دوسری قسم:۔

وہ حدیث جو اہل محدثین، علماء کرام، عوام کے نزدیک مشہور ہو:۔

مثالہ:۔ المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ:۔

تیسری قسم:۔

وہ حدیث جو فقہاء کرام کے نزدیک مشہور ہو:۔

مثالہ حدیث:۔ أبغض الحلال الی اللہ الطلاق۔

چوتھی قسم:۔

وہ حدیث جو اہل اصولیوں کے نزدیک

Date 11-07 2018

پانچویں قسم :-

وہ حدیث نحات کے نزدیک مشہور ہو :-

مثال حدیث :- نعم العبد صہیب لولم یخف اللہ لم یعصہ :-

چھٹی قسم :-

وہ حدیث جو عام لوگوں کے نزدیک مشہور ہو :-

مثال حدیث :- العجلۃ من الشیطان -

سوال 29 حدیث مشہور کا حکم قلم بند فرمایئے ؟

جواب حکم المشہور :-

مشہور اصطلاحی اور غیر اصطلاحی ان دونوں حدیثوں پر ابتداءً صحیح اور غیر صحیح کا حکم نہیں لگایا جائے گا -

پھر تحقیق کی جائے گی - اور تحقیق سے یہ بات ثابت ہوگی کہ یہ حدیث صحیح ہے یا حدیث غیر صحیح ہے یا حدیث حسن ہے یا حدیث ضعیف ہے یا حدیث موضوع ہے -

سوال 30 حدیث عزیز کی تعریف بیان کریں ؟

جواب لغوی معنی :-

"عزیز" صفت مشبہ کا صیغہ ہے جو "عزّ، یعزّ" سے ہے - جسکا معنی ہوتا ہے قلیل ہونا، نادر ہونا -

اب عزیز کو بھی عزیز اسلئے کہتے ہیں کہ اسکا وجود "کم" ہوتا ہے اسوجہ اسکو

Date 12 - 07 2018

عزیز کہتے ہیں۔ کہ اس حدیث کا وجود بھی کم ہوتا ہے۔

یا کثیر

"عزیز" عَزَّ، یَعِزُّ" سے ہے۔ جسکا معنی "قوی، مضبوط" ہوتا ہے۔

اب عزیز کو عزیز اسلئے کہتے ہیں کہ یہ دوسری سند سے آنے کی وجہ سے مضبوط اور قوی ہو جاتی ہے۔

اصطلاحی تعریف:-

وہ حدیث جسکو روایت کرنے والے راوی کسی بھی طبقے میں "2" سے کم نہ ہوں۔

مطلب:-

کم از کم ہر طبقہ میں "2" راوی پائے جائے۔ "2" سے کم نہ ہوں۔ اگر کسی طبقے میں "2" سے زائد ہو گئے۔ تو کوئی مسئلہ نہیں کوئی حرج نہیں ہے۔

لیکن کسی ایک طبقہ میں "2" راوی ہونا چاہیے:-

سوال 3: حدیث عزیز کی تعریف بعض علماء کرام کے نزدیک والی تعریف تحریر کریں؟

جواب: عند بعض علماء کرام:-

حدیث عزیز "2" یا "3" راوی روایت کرنے والے کو حدیث عزیز کہتے ہیں:-

اور ان علماء کرام نے بعض صورتوں میں اس تعریف کی رُو سے ان علماء کرام نے حدیث عزیز کو بعض صورتوں میں حدیث مشہور سے جدا نہ کی۔

مثال:- وہ حدیث جسکو شیخین نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کیا۔ اور امام بخاری

Date 13-07-2018

نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی
کہ سرکار علیہ السلام نے فرمایا کہ " لا یؤمن
احدکم حتی اکون أحب إلیه من والدہ وولدہ
والناس اجمعین "

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے حضرت قتادہ اور حضرت عبدالعزیز بن صہیب
نے روایت کیا۔

اور حضرت قتادہ سے حضرت
شعبہ اور سعید نے روایت کیا۔ اور حضرت
عبدالعزیز بن صہیب سے حضرت اسماعیل
اور عبدالوارث نے روایت کیا۔

سوال 32: حدیث عزیز پر کوئی مشہور تصنیف بیان کریں؟

جواب: حدیث عزیز پر علماء کرام نے الگ سے کوئی
تصنیف نہیں کی ہے۔ اسلئے کہ حدیث کا وجود
کم ہے۔ اگر تصنیف لکھی جاتی تو کوئی خاص
فائدہ حاصل نہ ہوتا۔
اس بناء پر کوئی تصنیف
حدیث عزیز پر نہیں ہے۔

سوال 33: حدیث غریب کی تعریف بیان کریں؟

جواب: لغوی معنی ...

Scanned with CamScanner